Rampur State Gazette.

EXTRAORDINARY.

غیر معمولی گزٹ ریاست رامپور

جلد ۴۲	بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	نمبر ۴۷

مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۱۶- جمادی الاول سنہ ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۱- اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصۂ مضمون	نمبر صفحہ
۱	بابت تنسیخ روبکار دفعات نگرانی	۱
۲	ہدایات تحصیلداران	۱ و ۲
۳	تعیین اجرائے تاریخ حسابی خزانہ و آڈٹ	۲
۴	معافی قصور سید مظفر الدین ملازم موٹر گراج	۳
۵	عطائے رقم جیب بہ صاحبزادگان	۲ و ۳
۶	بتحصیل پنچ تنہا از تقرر اکاؤنٹنٹ جنرل	۳
۷	تقرر جدید اللہ دیکے خان بزمرہ سواران	"
۸	عطائے پنشن بالن خان سپاہی	"
۹	تقرر جدید امجد علیخان سپاہی	۴
۱۰	تخفیف اسامی سائیس ملازمان	"
۱۱	تخفیف اسامی دہ سائیس ملازمان	۴ و ۵
۱۲	انتظامات بسلسلہ تقرر اکاؤنٹنٹ جنرل	۵
۱۳	طلبی جواب از صیغہ پولیس و صیغہ پرچہ	"

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۳۰- ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

تنسیخ روبکار ۲۰- مارچ سنہ ۱۹۰۶ء مندرجہ گزٹ نمبری (۳۲) مطبوعہ ۱۰- جولائی سنہ ۱۹۱۰ء بموجب صراحت عرضداشت حسب دفعات (۴۳۵) و (۴۳۹) ضابطہ فوجداری منظور کیا جاتا ہے - کہ نگرانی کی نگرانی ہونا چاہیے - تاکہ حسب منشاء قانون عملدرآمد ہو تا رہے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض کارروائی مصرحہ بالا و اجراء احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو - ایک نقل درج گزٹ کیجائے -

---

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - اور درج گزٹ ہو - ۳۰- ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء (مسودہ)

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع یکم اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بملاحظہ کاغذات منسلکہ واضح ہوا کہ بعض تحصیلداران مقدمات کی کارروائی خود تحریر نہیں کرتے ہیں

بلکہ محرر کے ذریعہ سے تحریر کراتے ہیں یہ طریقہ عمل نامناسب ہے۔ قرین انصاف یہ امر ہے کہ تحریری کارروائی مقدمات کی حاکم عدالت خود اپنے قلم سے کرے۔ لہذا آیندہ کے لئے تجویز کیا جاتا ہے۔ کہ جملہ مقدمات دیوانی۔ فوجداری۔ سرسری۔ مال کی کارروائی حاکم عدالت اپنے ہاتھ سے تحریر کیا کریں ہر عدالت میں باستثنائے عدالت ہائیکورٹ اسکی پابندیکیجائے۔ اور محرر وغیرہ کے ذریعہ سے کارروائی مقدمات نہ تحریر کرائی جائے۔ صرف تحصیلدار نائب تحصیلدار کو بصورت خاص بوجہ معذوری رعشہ مقدمات سرسری میں بیانات اور فیصلہ ذریعہ محرر اپنی نگرانی میں لکھانے کی اجازت دیجاتی ہو۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض تعمیل واجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ یکم اکتوبر ۱۹۳۰ء

(مسوری)

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

(دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم) واقع ۲؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

رپورٹ مناسب ہے۔ خزانہ اور آڈٹ کی تاریخ حسابی ۳۰؍ ستمبر ۱۹۳۰ء ۳۰؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء تک جاری رہے بند نہ کیجائے تاکہ صیغہ مال کی رقوم امانت ضمانت کے سیاہہ کا اور معاف شدہ مطالبہ ذمی مستاجران کے اخراج کا اور وصول شدہ مطالبہ اقساط مستاجران سیاہہ ذریہ باقی ہو سکیگا۔ اور حسابات سفر مسوری لغایت بجٹ اسی ہزار کی مجرائی عملدرآمد اندرون سال ہو سکے کاغذ بغرض کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض عرض جناب عالی میر سامان

چونکہ بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سے آڈٹ میں ۳۰؍ ستمبر ۱۹۳۰ء تک حسابات لینے کا حکم ہو چکا ہے لیکن خزانہ کے متعلق ابھی کوئی حکم نہیں ہوا۔ کہ کس تاریخ تک خزانہ میں عمل رہے کیونکہ صیغہ مال کی رقوم امانت ضمانت مستاجران اسی سال میں درج خرچ ہو کر مطالبہ بیباق ہوتا ہے۔ اور حسابات کا اپنے اپنے بجٹوں میں اندراج کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اگر حسابات اندراج اندر سال سے باقی رہ جائینگے تو دوسرے سال کے بجٹ اونکے بار کے متحمل نہ ہو سکیں گے۔ اسی طرح اگر اندر سال رقوم امانت ضمانت درج نہ ہوئیں۔ تو اوس قدر رقبا یا صاف کرنے سے رہ جائینگی اور آیندہ سال کے رجسٹران میں اوتارنا ہوگی۔ نیز اسی ہزار روپیہ کا بجٹ اسی سال کے حسابات مسوری کے صاف کرنیکے لئے علیحدہ بندگان عالی دام اقبالہم سے منظور فرمایا گیا ہے۔ ترقیخواہ اور صاحب فائنس منسٹر بہادر سے زبانی گفتگو ہو کر طے ہوا تھا۔ کہ صاحب موصوف خاص انتظام آڈٹ سے حسابات سفر مسوری حسابات اندر سال پاس ہونے اور خزانہ میں درج خرچ ہو کر صفائی نزدات ہو جانیکا فرما دینگے۔ یہ عرضداشت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم کے حضور میں پیش ہے ترقیخواہ مستدعی ہے کہ خزانہ کے لئے تعیین تاریخ کا حکم شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب دولت واقبال تابان باد۔

عرض ترقیخواہ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر ۲؍ اکتوبر

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۲؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء (مسوری)

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۴؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

(دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

مشتملہ رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر بربنائے تحریر صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر دربارہ بحالی ومعافی قصور سید مظفر الدین عرف چھوٹے میان الکٹریشن موٹر گراج موقوف شدہ۔

حکم

حسب صراحت عرضداشت۔ سید مظفر الدین عرف چھوٹے میان برخاست شدہ کو بحالی قصور بحال کیا جانا منظور ہے آیندہ کے لئے ہدایت کردیجائے کہ ایسی حرکت نہ کرے۔ کاغذات بغرض کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بمنشائے حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۴؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۴؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اس مرتبہ رقم حسب خرچ تعدادی دو ہزار روپیہ حسب صراحت رپورٹ دیدیجائے۔ آیندہ چند بچے علیگڈھ جائینگے اور ایک ڈیڑہ دون اوسوقت دہ لونے مشورہ صاحب

ہوم منسٹر بہادر جو رقم تجویز اور مقرر کیجائیگی وہ ملیگی اور یہ جیب خرچ کی رقم موجودہ آیندہ سے بند ہوگی۔ کاغذات بغرض کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہون۔

اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض [illegible]

جناب عالی

محمد قاسم علیخان اتالیق نے رپورٹ کی ہے کہ صاحبزادون کو جیب خرچ ماہ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء کی ضرورت ہے صاحبزادہ صاحبان فرزندان جناب صاحبزادی شہزادی بیگم صاحبہ ایکسو روپیہ ماہوار —

صاحبزادہ صاحبان فرزندان جناب صاحبزادی سکندر جہان بیگم صاحبہ ایکسو روپیہ ماہوار زوائت سفر مسوری سے دو سو روپیہ ماہوار ملنے کی استدعا ہے۔ خزانہ سے حسب مقررہ رقم جیب خرچ وصول ہوگی تو حساب کی صفائی ہو جائیگی صاحب پرائیوٹ سکرٹیری بہادر نے کاغذ صدور حکم کے لئے بھیجا ہے جو ذریعہ عرضداشت حضور انور مین پیش ہے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد۔

زیر دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۹؍ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء
مسوری

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

ایک نقل بیان کیس مین جناب صاحب پرائیوٹ سکرٹیری بہادر کی خدمت مین مرسل ہو براہ مہربانی حسب منشاء حکم کارروائی فرمائی جائے۔ اصل کاغذات بغرض اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہون۔ ۳؍ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

واقع ۶؍ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

صاحب فائنس منسٹر بہادر نے باجود لت و اقبال سے اکاونٹنٹ جنرل کی ضرورت کا اظہار کیا تھا۔ جسپر انکو اجازت دیگئی۔ اُنہون نے منشی نظام الدین کو تجویز کیا۔ اسکے بعد صاحب فائنس منسٹر بہادر نے تار وغیرہ کی مراسلت کے بعد ۲۲؍ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء کو اکاونٹنٹ جنرل کے تقرر کی استدعا کی ۲۳؍ ستمبر کو اسپر حکم صادر ہوا کہ رد اکاونٹنٹ جنرل کے آجانے پر یہ کاغذات پیش کئے جائین اُسوقت حکم تقرر صادر ہوگا۔ اب ۵؍ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء کو صاحب فائنس منسٹر بہادر نے لکھا ہے کہ اکاونٹنٹ جنرل نے چارج لے لیا۔ ۵؍ اکتوبر سے احکام تقرر صادر فرمائے جائین۔

ریاست کا قدیمی قاعدہ یہ ہے کہ پہلے حکم تقرر جاری ہوتا ہے۔ پروانہ وغیرہ تقرری کا ملتا ہے۔ صیغہ متعلق مین احکام تقرر جاری ہوتے ہین اُسوقت وہ ملازم اپنے کام کا چارج لیتا ہے۔ لیکن یہان صورت موجودہ مین خلاف عملدرآمد قدیم قبل تقرر چارج بھی لے لیا گیا۔ دریافت طلب یہ امر ہے کہ یہ کارروائی کسکے حکم سے ہوئی۔ صاحب فائنس منسٹر بہادر سے جواب طلب کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بنا بر تعمیل مصرحہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب صاحب فائنس منسٹر بہادر کی خدمت مین مرسل ہو۔ بمنشائے حکم اعلیٰحضرت جواب سے مطلع فرمایا جائے۔ ایک نقل اندراج گزٹ کے لئے مطبع کو یہان سے بھیجی جائے۔ ۸؍ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر مسوری

آرمی آرڈر از پیشگاہ اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

تقرر

۲۹؍ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

بملاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۱۵؍ ستمبر سنہ ۳۰ء واضح ہوا کہ مسمی اللہ رکھے خان ولد کلن خان ماؤنٹڈ پولیس سے منظوری استعفا بسلکدوشی ہوچکا۔ صاحب آرمی منسٹر بہادر اسکو بزمرہ سواران رامپور لانسرز مین جدید نوکر رکھنا چاہتے ہین مبلغ [illegible] مقررہ چندہ اسپ وغیرہ کے بابت ایکسو روپیہ نقد اور مابقی باقساط [illegible] ماہوار تا سپردہ داخل کریگا۔ لہذا اللہ رکھے خان کا تقرر بطور جدید سواران رامپور لانسرز مین منظور ہے۔ آرمی آرڈر جاری ہو۔ ایک نقل اسکی درج گزٹ کیواسطے بھیجی جائے۔

دستخط بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

عطائے پنشن

۲۹؍ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

بملاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۲۶؍ ستمبر سنہ ۳۰ء واضح ہوا کہ صاحب آرمی منسٹر بہادر نے کاغذات عطائے پنشن [illegible] کلن خان فرسٹ رامپور انفنٹری بھیجے ہین۔ اور تحریر کی ہے کہ [illegible] ۲۰؍ مئی سنہ ۱۹۰۶ء کو ملازم ہے۔ اور ۲۳؍ ستمبر سنہ ۱۳ء کو فیلڈ پر گیا تھا۔ اور ۳۰؍ مارچ سنہ ۱۸ء کو واپس آیا۔ [illegible] بورڈ [illegible] ملازمت نہین [illegible] پنشن کا مستحق ہے۔ لہذا کلن خان سپاہی فرسٹ رامپور انفنٹری کی [illegible] پنشن مقرر کیجاتی ہے۔ نام ملازمت سے خارج کیا جائے۔ آرمی آرڈر جاری ہو اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

تقرر

۲۹ ستمبر ۱۹۳۰ء

بملاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۲۰ ستمبر ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ امجد علیخان ولد محمد اسحاق خان سوار رامپور لانسرز منظوری استعفا ۲۲ مارچ ۱۹۳۰ء سے سبکدوش ہوا ہے۔ نامبردہ کو زمرۂ سپاہیان سکنڈ رامپور انفنٹری بطور جدید تقرر صاحب آرمی منسٹر بہادر ملازم رکھنا چاہتے ہیں۔ پولیس سے چال چلن اچھا تصدیق ہوا ہے۔ لہذا امجد علیخان کا تقرر بطور جدید منظور ہے۔ آرمی آرڈر جاری ہو۔ ایک نقل اسکی درج گزٹ کو بھیجی جائے۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۸ اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم ہوا کہ

بنظر مناسب — مولوی انصار حسین۔ مولوی ظفریاب علی۔ اور سید ہاشم علیخان کے اسما ملازمت سے تخفیف کئے جائیں۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ روبکار ہٰذا بغرض کارروائی مصرحۂ بالا چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون — ۸ اکتوبر ۱۹۳۰ء ڈیرہ دون

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۹ اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

سلامت علیخان مستاجر سیر (خانصاحب) سعادت علیخان کوتوال شہر کے ذمہ مطالبہ ۱۳۳۹ف کی معافی دیجاتی ہے۔ کاغذات سے مطالبہ ۱۳۳۹ف خارج کیا جائے۔ مگر آیندہ سے مطالبہ برابر وقت پر وصول ہوتا رہے یا اگر سے مستاجر مذکور معینہ اوقات پر اقساط سرکاری آیندہ داخل کرتا ہے۔ دیہات مستاجری جواب ہیں وہ بدستور رہین خام نہ کئے جائیں۔ حکم ہوا کہ روبکار ہٰذا بغرض تعمیل مصرحۂ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔ بمنشاء حکم کارروائی فرمائی جائے اور احکام جاری کرادی جائیں۔ ۹ اکتوبر ۱۹۳۰ء دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۹ اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

پبلک پراسیکیوٹر کو پیروی مقدمات مین امداد دینے کے لئے دو کورٹ انسپکٹر اور ایک اسسٹنٹ کورٹ انسپکٹر موجود ہین۔ کافی ہین۔ اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر کی ضرورت نہین۔ لہذا مولوی ضیاء الدین اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر مشاہرہ دو صد ماہانہ کو باضافہ پچاس روپیہ ماہوار منصف مقرر کیا جاتا ہے۔ آیندہ ایکسو روپیہ ماہانہ تنخواہ ملیگی۔ منصفی کے اختیارات جو قبل ازین جج خفیفہ کو عطا کئے گئے تھے اب بجائے اون کے منصف کو عطا کئے جاتے ہین۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہٰذا بغرض تعمیل و اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بمنشائے حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ۹ اکتوبر ۱۹۳۰ء دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۹ اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نے صیغہ جات اسپورٹس۔ مصاحبین۔ ارباب نشاط کے ملازمان کی فہرستین ملاحظہ مین پیش کین اور ظاہر کیا کہ ملازمان ذیل قابل تخفیف ہین۔ لہذا حسب صراحت ذیل ملازمان کو تخفیف کیا جاتا ہے نام ملازمت سے خارج کئے جائین

(اسپورٹس)

۱۔ احمد حسین خان۔ شطرنج باز — [illegible] ماہانہ تنخواہ

(مصاحبین)

۱۔ محمد عباس خان	مصاحب	[illegible]	ماہانہ تنخواہ
۲۔ مولوی نجم الغنی خان	"	[illegible]	"
۳۔ صاحبزادہ نواب جانخان	"	[illegible]	"
۴۔ حبیب شاہ خان	"	[illegible]	"
۵۔ احمد حسین خان	"	[illegible]	"
۶۔ سید محمد حسین	"	[illegible]	"

(ارباب نشاط)

۱۔ نہتو خان	طبلہ نواز	[illegible]	ماہانہ تنخواہ
۲۔ غفور خان	گویا	[illegible]	

۳- عبداللہ خان	سیررودی	[illegible]	ماہانہ تنخواہ
۴- جمال الدین	نائب تحویلدار	[illegible]	" تحویلدار کافی ہے
۵- سید حجت حسن	محرر	[illegible]	"
۶- اشتیاق حسین خان	"	[illegible]	"
۶-۳۴۳ میزان کل ۱۳-۱۳۴		حالیہ [illegible]	

حکم ہوا کہ

روبکار ہذہ بنابر تعمیل اجراء احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔
بخدمت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ ہذہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۹ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۹ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مسل کاغذات تقرر منشی نظام الدین صاحب اکاونٹنٹ جنرل۔

کاغذات ملاحظہ ہوئے۔ جب کسی ماتحت افسر پر اجلاس بالا سے تحریراً اعتراض ہوتا ہے تو اس ماتحت افسر کی رپورٹ تحریری معافی کے لئے پیش ہوتی ہے۔ صاحب فائننس منسٹر بہادر نے ہمسے زبانی اپنے اس فروگذاشت کا اقرار کیا ہے۔ لہذا استدعائے معافی کے متعلق علحدہ رپورٹ پیش کیجائے۔

۲- بسلسلہ کاغذات ہذا منشی نظام الدین اکاونٹنٹ جنرل کا تقرر ۵ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء سے بتنخواہ چار سو روپیہ ماہانہ اور پچیس روپیہ ماہانہ الاؤنس سواری بگی امحاصہ [illegible] ماہوار پر منظور ہے۔ مکان جو رہائش کے لئے تجویز ہوا ہے اوسکا کرایہ تیس روپیہ ماہوار منظور کیا جاتا ہے۔

۳- موجودہ صیغہ جات بخشیگری و آڈٹ یکجا ہوکر اکاونٹنٹ جنرل کا دفتر قرار پائینگے آئندہ ان صیغوں کے متعلق اکاونٹنٹ جنرل سے مراسلت ہوگی۔

۴- دیوان الصدر اور اُسکا سررشتہ اکاونٹنٹ جنرل کا ماتحت ہوگا۔ اور جملہ مراسلت خزانہ سے بتوسط اکاونٹنٹ جنرل ہوگی۔

۵- اکاونٹنٹ جنرل اپنے دفتر اور سررشتہ دیوان الصدر کے متعلق ضروری اصلاحات کی تجویز بمیعاد یکہفتہ پیش کریں جس سے واضح ہو کہ اس جدید نظم میں کیا تخفیف رہی۔ اس بابت صاحب فائننس منسٹر بہادر نے ہمسے زبانی عرض کیا تہا کہ صیغہ جات معرصہ بالا مین غیر ضروری مصارف زیادہ ہین جنکی تخفیف ہوگی اوسکے موافق اکاونٹنٹ جنرل بمیعاد دو ہفتہ تخفیف کی رپورٹ پیش کریں بمقابلہ اونکی تنخواہ کے تخفیف زیادہ ہونا چاہیے۔

۶- احکام دربارہ مجرائی حسابات و برآورد تنخواہ وغیرہ جو گزٹ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء مین صادر ہوئے ہیں وہ منسوخ کئے جائیں۔ آئندہ کے لئے منظور کیا جاتا ہے کہ جملہ حسابات برآورد ہائے وغیرہ کی مجرائی اجلاس ہمایون سے ہوگی۔ طریق عمل یہ رہیگا کہ صیغہ متعلقہ سے حسابات یا برآورد بشمول منظوری وغیرہ مرتب ہوکر حسب قاعدہ کارروائی جانچ کے بعد اکاونٹنٹ جنرل کے دفتر سے بتوسط صاحب فائننس منسٹر بہادر صیغہ متعلقہ کو جائینگے۔ وہان سے صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس وہ حسابات یا برآورد دیئے بہیجی جائینگی۔ صاحب چیف منسٹر بہادر بشمول عرضداشت۔ مجرائی کے لئے اجلاس ہمایون مین بہیجینگے۔ اجلاس ہمایون سے احکام مجرائی صادر ہوکر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس جائینگے۔ صاحب چیف منسٹر بہادر صاحب فائننس منسٹر بہادر کو بہیجینگے وہ بتوسط اکاونٹنٹ جنرل خزانہ بہیجینگے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بنابر تعمیل و اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بخدمت حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون اور درج گزٹ ہو۔ ۹ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۹ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آج صیغہ پولیس سے کوئی رپورٹ نہین آئی اور نہ پرچہ اخبار اجلاس میں آیا۔ اگر کوئی واردات نہیں ہوئی ہے تب بھی اطلاع آنے کی ضرورت تھی۔ اسی طرح پرچہ اخبار میں کوئی خبر قابل اندراج نہیں ہوتی ہے تو رپورٹ افسر پرچہ متعلقہ اس امر کے آتی ہے کہ آج کوئی خبر قابل تحریر نہین ہے۔ ان دونوں صورتوں میں رپورٹ آنے کی ضرورت ہے۔ سررشتہ پولیس اور دفتر پرچہ اخبار سے دریافت کیا جائے اور جواب لیا جائے کہ رپورٹ اور پرچہ کیوں نہیں پیش کیا گیا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض طلبی جواب از سررشتہ پولیس و دفتر پرچہ اخبار صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو اور ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بہیجدیجائے۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بغرض اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہو ۹ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر